حواشی و تعلیقات کی ضرورت واہمیت,تعلیقات کی تعریف,تعلیق کی اقسام,حاشیہ کی اقسام,حواشی وتعلیقات میں فرق,اشاریہ کی تعریف

تعلیق کا معنی و مفہوم:

تعلیق کی جمع ہے تعلیقات جس کا مادہ"علق " اس حروف کا استعمال کئی معنوں میں ہوتاہے ۔مثلاً مال واسباب کی ضبطی ،مکان کی مرمتی ،کتاب کاضمیمہ ،حاشیہ ،تعلیق ،حاشیہ پر تنبیہ ،کسی تحریر کا خلاصہ ،وغیرہ۔
بعض حضرات تعلیق کو تعریفی اور معلوماتی نوٹ سے بھی تعبیر کرتے ہیں ۔اس کے ذیل میں تلمیح ،تحریک، کتاب،مصنف اور ادبی اصطلاح وغیرہ آتے ہیں ۔اصطلاح میں تعلیق متن سے متعلق ایسی تفصیلات کو کہتے ہیں ۔جس کے ذریعے متن کے متعلق اضافی معلومات حاصل ہوں البتہ وہ ناگزیر نہ ہوں ۔

تعلیق کا معنی مختلف لغات میں:

تعلیق کی علماء لغت نے مختلف تعریفات کیں ہیں ۔
1۔مولانا عبد الحفیظ بلیاوی ؒ نے مصباح اللغات میں لکھا ہے ۔تعلیق کتاب کے حاشیہ کو کہتے ہیں(1)
2۔ پروفیسر عبد الحق نے عصری لغت میں اس کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے کہ"تعلیق کسی چیز کا ریلیشن پیدا کرنا ،لٹکادینا ،نمایاں کرنا ،تحریرات میں لمبے نوٹ لکھنا وغیرہ "

تعلیق کی اقسام:

حواشی کی طرح تعلیق کے بھی متعدد اقسام ہیں ۔تمام کو تفصیل سے بیان نہیں کیا جا سکتاہے البتہ اس کی ترتیب کو اگر ہم شقوں میں تقسیم کریں تو اس کی سات قسمیں بنتی ہیں ۔
1۔استشہادی تعلیقے 2۔ارتباطی تعلیقے 3۔ اضافیاتی تعلیقے 4۔ افادیاتی تعلیقے
5۔اشاریاتی تعلیقے 6۔ استدراکی تعلیقے 7۔ استنادی تعلیقے

حاشیہ کی اقسام(Types of margins)

اگرہم حاشیہ کے اقسام کا جائزہ لیں تو معلوم ہوتا ہے کہ محققین اور اہل علم حضرات نے اس کی بے شمار قسمیں بیان کی ہیں ۔جن کا احاطہ اس مختصر مقالہ میں ممکن نہیں اس لیے چند اقسام اور اس کی زیلی قسمیں بیان کرنے پر اکتفاء کرتے ہیں ۔
1۔متنی حواشی ،تسویدی حواشی ،تبییضی حواشی ،تصنیفی حواشی ،تصریحی حواشی ،توسیعی حواشی ،استنادی حواشی ،
2۔غیر متنی حواشی ،تشریحی حواشی ،تنقیحی حواشی
3۔ترتیبی حواشی ،توضیحی حواشی ،تقابلی حواشی ،تنقیدی حواشی ، تحقیقی حواشی اور توثیقی حواشی
ان تینوں اقسام کا اگر تفصیل سے جائزہ لیں تو تین طرح کی باتیں سامنے آتی ہیں ۔
پہلی بات : پہلی بات یہ کہ محقق اور مدون ان مراجع اور مصادر کی نشاندہی اور اندراج کرتا ہے جن سے اس نے استفادہ کیا ہے اس سے قاری کو اندازہ لگانے اور سمجھنے میں سہولت ہوتی ہے کہ محقق نے اس سلسلہ میں بنیادی مراجع اور مصادر کو سمجھا ہے یا نہیں اور اسے نقل کرنے میں کیس قسم کی غلطی تو نہیں ہوتی ۔
دوسری بات: دوسری بات یہ ہے کہ بسا اوقات متن میں کچھ ایسی عبارتیں شامل ہو جاتی ہیں جن کی وضاحت ضروری ہوتی ہے مگر اسی جگہ متن میں اس کی وضاحت سے متن بے ربط ہو جاتاہے ۔تو مصنف ایسی عبارتوں کی توضیح وتشریح حاشیہ میں کر دیتا ہے ۔
تیسری بات : تیسری بات یہ ہے کہ ایک ہی مضمون یا موضوع کا تذکرہ دو یا زیادہ مرتبہ آتاہے ۔ اور ایک جگہ وہ تفصیلی بحث کر چکا ہوتاہے ۔ایسے میں تکرار سے بچنے کے لیے مصنف یا مدون اس کی طرف اشارہ حاشیہ میں کر دیتاہے ۔

حواشی وتعلیقات میں فرق

حواشی و تعلیقات ایک ہی ہیں یا ان میں فرق ہے ؟
اس کے متعلق علماء ادب نے مختلف خیالات کا اظہار کیاہے ۔بعض حضرات نے باعتبار معنی ومفہوم دونوں کو ایک دوسرے کا مترادف قرار دیا ہے ۔تو بعض نے جزوی طور پر فرق بیان کیا ہے ۔ڈاکٹر نذیر احمد نے حاشیہ اور تعلیق کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار اس طرح کیا ہے ۔
"حاشیہ اور تعلیق یا تعلیقہ باعتبار معنی ومفہوم کے یکساں ہیں۔لیکن استعمال کے لحاظ سے کچھ فرق ہے ۔تعلیقہ معقولات اور فلسفہ کی کتابوں کے حواشی کو کہتے ہیں اور دوسرے فنون کے تعلیقے حواشی یا حاشیہ کہلاتے ہیں(2)
ڈاکٹر نذیر احمد نے اپنی کتاب مکاتیب میں تعلیقات وحواشی کےذیل میں اپنی جملہ تشریحات کا ذکر کیاہے ۔
جبکہ دیوان سراج میں صرف تعلیقات کے تحت ،اور مالک رام نے غبار خاطر کی تشریحات کے

لیے صرف حواشی کا استعمال کیاہے ۔اس سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ دونوں میں کوئی فرق نہیں اور دونوں مترادف ہیں ۔

حوشی وتعلیقات کی ضرورت واہمیت:

حاشیہ وتعلیقہ کے ضروری ہونے،اہم ہونے اورمفید ہونے کے متعلق ڈاکٹر گیان چند جین نے لکھا ہے کہ "عربی واردوعلوم کی جمع و تدوین(Collection and compilation) میں حواشی وتعلیقاتِ متن بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں ۔ کسی منظوم کلام کومدون کیا جا رہا ہو یا نثری کلام کوجمع کیا جارہا ہو تعلیقات کے قواعد یا کسی علمی موضوعات کی حواشی کے بغیرتکمیل کو نہیں پہنچتی "

متن کو پڑھتے وقت پڑھنے والے کے دماغ میں چند امور کے متعلق جوزیادہ علم حاصل کرنے کی چاہت پیدا ہوتی ہے تدوین کرنے والا حاشیہ میں وہ معلومات مہیا کرتا ہے (3)
ڈاکٹر ایم سلطانہ بخش اس موضوع پر لکھتی ہے کہ حواشی وتعلیقات کا عمل ترتیبِ متن کا ایک نہایت مفیداور ضروری حصہ ہوتاہے جس سے نہ صرف یہ کہ متن کے مختلف ماخذ اور اختلافی قرائتوں کی نشاندہی ہوتی ہے ۔بلکہ متن کے مقتضیات اور معلوم حقائق کی روشنی میں توضیحی روایتوں اور تصدیقی براہین کو بھی تقابلی مطالعہ کے ساتھ حسب ضرورت اس میں شامل کیا جاتاہے ۔ ایسے حوالہ جات یا تحقیقی وتنقیدی حواشی کے بغیر متن کی تصحیح وترتیب کا کام درجہ استناد سے محرومرہتاہے (4)
ڈاکٹر محمد طفیل نے لکھا ہے کہ
"حاشیہ نگاری(Marginalization) کا عمل سنجیدہ اور فنی تحریروں نیز ترتیب متن کا ایک اہم اور لازمی جزو ہے جس کے زریعے نہ صرف ماخذ کی نشاندہی کی جاتی ہے بکلہ بہت سی توضیحی وضاحتیں بھی کر دی جاتی ہین ۔ایسے بہت سے امور حاشیہ میں لکھے جاتے ہیں و متن کا حصہ نہیں بن سکتے ان کے علاوہ قدیم متن کی تدوین کے حوالہ سے اختلافی قرءتوں کی نشاندہی کی جاتی ہے اور متن کے مقتضیات اور معروف حقائق کی روشنی میں توضیحی روایتوں اور تصدیقی دلائل کو حسب ضرورت شامل کیا جاتاہے "
تحقیقی وتنقیدی نیز حوالہ جات کے بغیر تحقیقی کام درجہ استناد سے محروم ہورہتے ہیں ۔ اس لیے حاشیہ نگاری تصنیف وتالیف کا ایک لازمی جزو ہے ،جسے مکمل کیے بغیر علمی وتحقیقی مواد بطریق احسن قارئین کو پیش نہیں کیا جاسکتا۔(5)

اشاریہ سازی(Indexing)

اشاریہ سازی ایک مستقل فن ہے ۔کتابیات کی طرح اشاریہ کی بڑی اہمیت ہے ۔اشاریہ سازی کے فن کو عموماً رسائل و جرائد کے ساتھ منسلک کیا جاتاہے ۔
لیکن اشاریہ سازی صرف رسائل وجرائد کےساتھ کے خاص نہیں ہے ۔اس سے علمی وتحقیقی میدان میں نبرد آزما ئی کرنے والوں اور مصنفین کو بڑا فائدہ اور آسانی ہوتی ہے ۔

زبان وادب کے ماہرین جنھوں نے اپنی لیاقت اور صلاحیت کے بل بوتے پر اردو ادب کے ذخیرے کو وسعت عطاء کی ہے ۔ان سے متعلق مقالات اور مضامین یا خود ان کی بیشتر تصانیف ومضامین ادھر ادھر بکھرے پڑے ہیں ۔وہاں تک ایک عام قاری کی رسائی نہیں ہو پاتی کہ فلاں

مصنف کی کتاب یا ان کا مضمون کس جگہ اور کہاں مل سکتاہے ۔اس پریشان کن صورت حال سے بچنے کے لیے میں صرف اور صرف اشاریہ ہی ہماری راہ نمائی کر سکتاہے ۔

مصادر ومراجع

1.(مصباح اللغات ص 157)
2.(تصحیح وتحقیق متن ص 53)
3.(تحقیق فن ص 487)
4.(اصول تحقیق ص 90)
5.(اردو میں فنی تدوین ص 203)

اس بلاگ سے مقبول پوسٹس

قواعد ِعلم الصیغہ کا اختصار

قلب مکانی کی مختلف صورتیں پہلی صورت: فاء کلمہ کو عین کلمہ کی جگہ اور عین کلمہ کو فاء کلمہ کی جگہ رکھ دیا جائے جیسے اٗ دٗ رٌ جو دَارٌ کی جمع ہے یہ اصل میں اَدْوُرٌ تھا اَفْعُلُ کے وزن پر واو عین کلمہ میں مضموم ہو کر ...

READ MORE »

مجوزہ خاکہ(*Research outline*) برائے تحقیقی مقالہ ایم فل اردو و علوم اسلامیہ

اگر قارئین میں سے کوئی ایک شخص علوم اسلامیہ یا اردو میں ایم فل کر رہا ہو اور اس کا کلاس ورک مکمل ہو چکا ہو ۔ یونیورسٹی کی طرف سے خاکہ پیش کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہو تو اس وقت ایک طالب علم جس ذہنی اضطراب سے گزرتا ہے راقم اسے خوب سمجھتا ہے کیونکہ راقم اس کیفیت سے گزر چکا ...